

قادیانی مرتد پر قہر خداوندی

قہر الدریان علی مرتد بقادیان

۱۴۲۳ھ

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا



ALAHAZRAT NETWORK
اعلیٰ حضرت، نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

رسالہ

قہر الدیان علی مرتد بقادیان

۱۳

۵

۲۳

(قادیانی مرتد پر قہر خداوندی)

تمام قرینیں اللہ تعالیٰ کے لئے، دعا کرنے والے کیلئے
کفایت فرماتا اور سنتا ہے، اللہ تعالیٰ کے بغیر کوشتی
نہیں بیشک میرا رب جس پر چاہے لطف فرماتا ہے،
اللہ تعالیٰ کی صلواتیں، تسلیات اور برکتیں جو جرحی ہیں
اور انتہا سے پاک ہیں تمام انبیاء کے خاتم پر، تو جو آپ
کے بعد تمام یا ناقص نبوت کا مدعی ہوا تو وہ کافر ہوا اور
مگر اللہ تعالیٰ ہر کرکشی باغی کھلے نافرمان اور اپنی
خوارش کے گڑھے میں گرنے والے پر غالب و بلند
ہے۔ اسے باری تعالیٰ! ہمیں ذلت، رسوائی،
پھسلے اور بد بختی سے محفوظ فرما۔ یا اللہ! ہماری
اپنی خاص مدد فرما ہر باغی اور سرکش اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى، صَمِّمِ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا،
لَيْسَ وَرَاءَ اللَّهِ مَنْتَهَى، آمَنَ رَبِّي لَطِيفٌ
لِأَيِّ شَاءَ، صَلَوَاتُ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى، وَ
تَسْلِيَمَاتِهِ الْمَنْزُوعَةِ عَنِ الْإِنْتِهَاءِ،
وَبَرَكَاتِهِ الْبَقِيَّةِ تَنْمِي وَتَنْمِي، عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
جَمِيعًا، فَمَنْ تَنَبَّأَ بَعْدَهُ تَأَمَّلْ أَوْ نَاقِصًا،
فَقَدْ كَفَرَ وَغَوَى، اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَنْ
عَاشَ وَمَتَا، وَمَسْرُودٌ وَعَطَى، وَفِي هَوَاةٍ
هَوَاةٍ هَوَى، اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ آمَنَ
نَزَلَ وَنَحْزَلَى، أَوْ نَزَلَ وَنَشَى، رَبَّنَا
وَالصِّرْنَا بِتَصْرِكَ عَلَى مَنْ طَفَى وَبَقَى،

وَضَلَّ وَاضِلٌ عَنْ صَبِيلِ الْاِهْتِدَاءِ ،
 صَلَّ عَلَى الْمَوْلَى وَآلِهِ وَصَحْبِهِ اَبَدًا اَبَدًا ،
 وَاشْهَدَاَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ اَحَدًا اَصَمَدًا ، وَآنَ مُحَمَّدًا
 عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ بِالْحَقِّ وَدِينِ الْهُدَى ،
 صَلَّي اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
 دَائِمًا سَرْمَدًا ۔

جو بھی گمراہ ہو اور گمراہ کرتا ہو سیدھے طریقے سے ان
 سب کے خلاف رحمت نازل فرما ہمارے آقا پر اور
 ان کی آل و اصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ ، اور میں گواہی دیتا
 ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی برحق معبود نہیں ، وہ وحدہ
 لا شریک احد صمد ہے اور یہ کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 اس کے خاص بندہ اور برحق رسول ہیں اور اس کا
 دین ہدایت ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو آپ
 پر اور ان کے آل و اصحاب پر دائمی (ت)

اللہ اکبر علیٰ من عتوا و تحسبہ
 (اللہ تعالیٰ ہر سرکش اور متکبر پر غالب بلند ہے۔ ت)
 مدتے ہیں ثنوی تا خیر شد
 ٹپتے بایست تا خون شیر شد
 (اس ثنوی کو ایک مدت تا خیر ہوئی ، غرض کے دو دو ہفتے کے لئے مدت چاہئے۔ ت)
 اللہ عزوجل اپنے دین کا ناصر ، اپنے بندوں کا کفیل ، وحسبنا اللہ و نعم الوکیل ، رسالہ ماہراری رزق قادیانی
 کی ابتداء حرکت النہیۃ نے اس وقت پر رکھی تھی کہ یہاں دو چار جاہلان محض اس کے مرید ہو آئے ، مسلمانوں
 نے حسب حکم شرع شریف ان سے میل جول ، ارتباط ، سلام کلام یک بحث ترک کر دیا ، دین میں فساد ، مسلمانوں
 میں فتنہ پیدا کرنے والوں نے یہ العذاب الابدی دون العذاب الاکبر (بڑے عذاب سے قبل دنیوی
 چھوٹا عذاب) چکھا ، مسلمانوں پر حملے میں اپنی چلتی مچی گئی نہ کی ، بس نہ چلا تو متواتر عرضیاں دیں کہ ہمارا پانی بند
 ہے ، ہم پر زندگی تلخ ہے ، بیدار مغر حکومت ایسی لغویات کو گب سنتی ، ہر بار جواب ملا کہ مذہبی امور میں دست اندازی
 نہ ہوگی ، مسائل آپ اپنا انتظام کریں ، آخر حکم آنکہ صل
 دست بگیر و سر شمشیر تیز
 (تیز تلوار کا براہ تھ میں پکڑا۔ ت)
 ایک بے قید پرچے روہیل کھنڈ گزٹ میں اشتہار چھاپا کہ حامد شہر اگر علمائے طرفین سے مناظرہ کرائیں اور وہ

بھی اس شرط پر کہ دونوں طرف سے خود ہی منظم رہیں تو ہمیں اطلاع دیں کہ ہم بھی مرزائی ملائوں کو بلا لیں اور اس میں علمائے اہلسنت کی شان میں کوئی دقیقہ بدزبانی و اکاذیب بہتانی و کلمات شیطانی کا اٹھانہ نہ رکھا، یہ حرکت نہ فقط ان بے علم بے فہم مرزائیوں بلکہ بعون تعالیٰ خود مرزا کے حق میں کالباحت عن حنفہ بظلفہ (اس کی طرح جو اپنی موت اپنے گھر سے کرید کر نکالے) سے کم نہ تھی۔

ست باز و بجل میگلند پنجہ بامرو آہنیں چنگال
(ہر خادم و جاہل کو چھیڑا، آہنی پنجے والے مرے پنجہ آزمائی کی بت)
مگر از انجا کہ عسلی ان تکرہوا شیشا و ہوخین لکم (قریب ہے کہ تم ناگوار سمجھو گے بعض چیسینیں اور وہ تمہارے لئے بہتر ہوں گی) ص

خدا شترے برا انگیزد کہ خمیسرنا دران باشد

(اللہ تعالیٰ ایسا شرفا ہے جس میں ہماری خیر ہوتی)

یہ ایک غیبی تحریک خیر ہو گئی جس نے اس ارادہ رسالہ کی سلسلہ جنبانی فرمادی، اشتہار کا جواب اشتہار سے دیا گیا۔ مناظرہ کے لئے ابکار افکار مرزا قادیانی کو پیام دیا، اس کے ہر ناک اقوال اذعانے رسالت و نبوت و افضلیت من الانبیاء وغیرہ کفر و ضلال کا خاکہ اڑایا، گالیوں کے جواب میں گالی سے قطعی احتراز کیا، صرف اتنا دکھا دیا کہ تمہاری آج کی گالی زالی نہیں، قادیانی تو ہمیشہ سے اللہ و رسول و انبیائے سابقین و ائمہ دین سب کو گالیاں سناتا رہا ہے، ہر عبارت اس کی کتابوں سے بحوالہ صفحہ مذکور ہوئی، مضمون کثیر تھا، مقصد و پرچوں میں اشاعت منظور ہوئی، ہدایت فوری بحوالہ ابلاغ ضروری تمام رکھا گیا، اس میں دعوت مناظرہ، شرائط مناظرہ، طریق مناظرہ، مبادی مناظرہ سب کچھ موجود ہے۔

اس مختصر تحریر نے اپنی سبک منیر میں متعدد سلاسل لئے، سلسلہ دشنام دے قادیانی بر حضرت ربانی و رسولانِ رحمانی و محبوبانِ یزدانی، سلسلہ کفریات و ضلالت قادیانی، سلسلہ تناقضات و تہافتات قادیانی، سلسلہ دجالی و تبلیغات قادیانی، سلسلہ جہالت و بطالت قادیانی، سلسلہ تاملات، سلسلہ سوالات اور واقعی و فنی ضرورات مختلف مضامین پر کلام کی مقتضی ہوتی ہیں اور اس کے اکثر رسائل اُلٹ پھیر کر انھیں ڈھاک کے تین پات کے حامل، لہذا ہر رسالے کے بعد لگانہ رو سے انھیں سلاسل کا انتظام احسن و اولیٰ۔
اب بعونہ تعالیٰ اسی ہدایت فوری سے ابتداء رسالہ ہے اور مولیٰ تعالیٰ مدد فرمائے والا ہے، اس کے

بعد وقتاً فوقتاً رسائل و مضامین حسب حاجت اندراج گزین مناسب کہ جو کلام جس سلسلے کے متعلق آتا جائے ہر شمار سلسلہ اسی کی سبک میں انسلاک پائے جو نیا کلام ان سلاسل سے جدا شروع ہو اس کے لئے تازہ سلسلہ موضوع ہو۔ اعتراضات کے تازیانے جن کا شمار خدا جانے اول تا آخر ایک سلسلے میں منصوص اور ہر اعتراض حاشیہ پر تازیانہ یا اس کی علامت ست لکھ کر جدا محدود۔

مسلمانوں سے تو بفضلہ تعالیٰ یقینی امید بد و موافقت ہے، مرزا کی بھی اگر تعصب چھوڑ کر غروب خدا اور روز جزا سامنے رکھ کر دیکھیں تو بعونہ تعالیٰ امید ہدایت ہے و ما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ ائیم و صلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد و آلہ و صحبہ انہ ہو القریب المجیب۔

ہدایت نوری بحواب اطلاق ضروری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم خاتم النبیین و آلہ و صحبہ اجمعین و
اس میں قادیانی کو دعوت مناظرہ اور اس کے بعض سخت ہرناک اقوال کا تذکرہ ہے

www.alabastarwork.com

اللہ عزوجل مسلمانوں کو دین حق پر استقامت اور اعدائے دین پر فتح و نصرت بخشے، آمین !
روسیکھنڈ گزٹ مطبوعہ بمبئی جولائی ۱۸۵۷ء میں تصور حسین نیچہ بند کے نام سے ایک مضمون بعنوان
"اطلاق ضروری" نظر سے گزرا جس میں اولاً علامتے اہل سنت نصرہم اللہ تعالیٰ پر سخت زبان درازی و
افتراء پردازی کی ہے، کوئی دقیقہ قرین کا باقی نہ کھا اور آخر میں ٹائید شہر کو ترغیب دی ہے کہ علمائے طرفین میں
مناظرہ کرا دیں کہ حق جس طرف ہو ظاہر ہو جائے۔

ہر ذی عقل جانتا ہے کہ نیچہ بند صاحب جیسے بے علم فاضل کیا کلام و خطاب کے قابل، بلکہ فوج کی اگاڑی
آندھی کی پچھاڑی مشورہ ہے، جس فوج کی یہ اگاڑی یہ ہراول اُس کی پچھاڑی معلوم از اول مگر اپنے دینی بھائیوں سے
دفعہ فتنہ لازم، لہذا دونوں باتوں کے جواب کو یہ ہدایت نوری دو عدد پر منقسم، آئندہ حسب حاجت اس کے شمار کا
اللہ عالم (پچھلے میں) اُن گالیوں کا جواب میں جو علامتے اہل سنت کو دی گئیں۔

پیارے بھائیو! عزیز مسلمانو! کیا یہ خیال کرتے ہو کہ ہم گالیوں کا جواب گالیاں دیں؟ حاشا اللہ ہرگز
نہیں بلکہ اُن دل کے مریضوں اور اُن کے ساختہ مسیح مرزا قادیانی کو گالی کے جواب میں یہ دکھائیں گے اُن کی
آنکھیں صرف اتنا دکھا کر کھولیں گے کہ ششستہ دہنو! تمہاری گندی گالی تو آج کی نئی نرالی نہیں، قادیانی ہمسار

ہمیشہ سے علماء و ائمہ کو نثری گالیاں دینے کا دھنی ہے، استغفر اللہ! علماء و ائمہ کی کیا گنتی، وہ کون سی شدید ضعیف ناپاک گالی ہے جو اُس نے اللہ کے محبوبوں، اللہ کے رسولوں بلکہ خود اللہ واحد قہار کی شان میں اٹھا رکھی ہے، یہ اطلاعات ضروری کی پہلی بات کا جواب پُرا۔

(دوسرے عدد) میں جو نہ تعلقے قادیانی مرزا کو دعوتِ مناظرہ ہے، اس میں شرائطِ مناظرہ مندرج ہیں اور نیز اس کا طریقہ مذکور ہے جو نہایت متین و مہذب اور احتمالی فتنہ سے یکسر دور ہے، اس میں قادیانی کی طرح فریقِ مقابل پر شرائط میں کوئی سختی نہ رکھی گئی بلکہ قادیانی کی باگ و ڈھیل کی اور اُس کی تنگی کھول دی گئی ہے، اس میں جو نہ تعلقے شرائط کے ساتھ مبادی بھی ہیں جو کمالِ تمیز و مناسبت سے ضلالتِ نال کے کاشف اور مناظرہ حسنہ کے بادی بھی ہیں۔

ایک مدعی دجی کو لازم کر اپنے دجی کنندوں کو جرات نہ اس پر اُترتے رہتے ہیں جیسے کر کے اور اپنی حال کی اور پھیل قوت سب حق کا دار سہارنے کے لئے بولے۔ ہاں ہاں قادیانی کو تیار ہو رہنا چاہئے اُس سخت وقت کے لئے جب واحد قہار اپنی مدد مسلمانوں کے لئے نازل فرمائے گا اور جھوٹی مسیحی جھوٹی دجی کا سب جال بیچ بھونہ کھل جائے گا،

وما ذلک علی اللہ بعزیز لقد عز نصر	اور یہ اللہ تعالیٰ پر گراں نہیں، اس ذات کی مدد غالب
من قال وقولہ الحق انت جندنا لهم	جس نے فرمایا اور اس کا فرمانِ برحق ہے کہ تمہارا
القلوب ولن يجعل اللہ للكفرین علی	تیار کردہ لشکر ہی ان پر غالب رہے گا، اور اللہ تعالیٰ
المؤمنین سبیلاً والحمد للہ رب	کافروں کو مومنوں پر ہرگز راہ نہ دے گا، الحمد للہ
العالمین۔	رب العالمین (ت)

یہ دوسرا عدد جو کہ تعلقے اس کے متصل ہی آتا ہے، اب بعونہ تعالیٰ پہلے عدد کا آغاز ہوتا ہے —
وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت و الیہ
اور مجھے صرف اللہ تعالیٰ سے توفیق ہے اور اسی
پر بھروسہ ہے اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے (ت)
انیب۔

عَدِ اَوَّل

اللہ کے محبوبوں، اللہ کے رسولوں حتیٰ کہ خود اللہ عز و جل پر قادیانی کی لچھے دار گالیاں
مسلمانو! اللہ تعالیٰ تمہارا مالک و مولیٰ تمہیں کفر و کفرین کے شر سے بچائے، قادیانی نے سب سے
زیادہ اپنی گالیوں کا تختہ مشق رسول اللہ و کلمۃ اللہ و روح اللہ سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما الصلوٰۃ والسلام کو

بنایا ہے اور واقعی اُسے اس کی ضرورت بھی تھی، وہ ٹیل عینے بلکہ نزول عینے یا دوسرے لفظوں میں عینے کا آثار بناسے، عینے کے تمام اوصاف اپنے میں بتاتا ہے اور حقیقت دیکھتے تو یہ صحیح صادق کی جمیع اوصاف حیدرہ سے اپنے آپ کو خالی اور اپنے تمام مشنات ذمہ سے اس پاک مبارک رسول کو منزہ پاتا ہے لہذا ضرور ہوا کہ اُن کے معجزات، اُن کے کمالات سے ایک لذت انکار اور اپنی تمام شنیع خصلتوں، ذمیم حالتوں کی اُن پر بوچھاڑ کرے جب قرآن پڑھنا شیک اُترے۔ میں یہاں اُس کی گالیاں جمع کروں تو دفتر ہو لہذا اُس کی خردار سے مُشت نمرہ پیش نظر ہو۔

فصل اول

رسول اللہ عینے بن مریم اور اُن کی ماں علیہا الصلوٰۃ والسلام پر قادیانی کی گالیاں

تازیانا (۱) عجز احمدی ص ۱۴ پر صاف لکھ دیا کہ: "یہود عینے کے بارے میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں کہ ہم بھی جواب میں حیران ہیں بغیر اس کے کہ یہ کہہ دیں کہ ضرور عینے نبی ہے کیونکہ قرآن نے اس کو نبی قرار دیا ہے اور کوئی دلیل ان کی نبوت پر قائم نہیں ہو سکتی بلکہ ابطال نبوت پر کئی دلائل قائم ہیں۔" یہاں عینے کے ساتھ قرآن عظیم پر بھی بڑی کہ وہ ایسی باطل بات بتا رہا ہے جس کے ابطال پر متعدد دلائل قائم ہیں۔

ت ۵ (۲) ایضاً ص ۲۲: "کبھی آپ کو شیطانی الہام بھی ہوتے تھے۔"

ت ۶ (۳) ایضاً ص ۲۲: "اُن کی اکثر پیشگوئیاں غلطی سے پڑیں۔" یہ بھی صراحت نبوت عینے سے انکار ہے کیونکہ قادیانی خود اپنی ساختہ کشتی ص ۵ پر کہتا ہے: "مکن نہیں کہ نبیوں کی پیشین گوئیاں ٹل جائیں۔"

ت ۷ نیز پیشگوئی لیکچر ام آفریخ الوساد ص ۵ پر کہتا ہے: "کسی انسان کا اپنی پیشگوئی میں جھوٹا بننا تمام رؤیائیوں سے بڑھ کر رسوائی ہے۔"

ت ۸ ضمیر انجام آتھم ص ۵ پر کہا: "کیا اس کے سوا کسی اور چیز کا نام ذلت ہے کہ جو کچھ اس نے کہا وہ پورا نہ ہوا۔"

ت ۹ اور کشتی ساختہ میں اپنی نسبت یوں لکھتا ہے ص ۶: "اگر کوئی تلاش کرتا کہ تا مری جاے تو ایسی کوئی

علیہ یہ خود ان کا اپنا عقیدہ ہے بظاہر انجیل کے سر تھوپا ہے، خود اسے اپنے یہاں حدیث سے ثابت مانتا ہے، اس کا بیان ابن شہار اللہ آگے آتا ہے۔

پیشگوئی جو میرے مُرنے سے نکلی ہو اسے نہیں ملے گی جس کی نسبت وہ کہہ سکتا ہو کہ خالی گئی۔ تو مطلب یہ ہوا کہ اس کے لئے تو بھاری عزت ہے اور سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے وہ خواری و ذلت ہے جس سے بڑھ کر کوئی رسوائی نہیں، الا لعنة الله على الظالمین۔

(۴) دافع البلاء رٹائیٹل پیج ص ۳، ہم مسیح کو بیشک راستباز آدمی جانتے ہیں کہ اپنے زمانہ کے اکثر لوگوں سے البتہ اچھا تھا، واللہ اعلم، مگر وہ حقیقی نبی نہ تھا۔ رسول اللہ اور وہ بھی ان پانچ مسلمانوں اور انہوں سے تمام رسولوں سے افضل ہیں یعنی ابراہیم و نوح و موسیٰ و عیسیٰ و محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کی صرف اتنی قدر ہے کہ ایک راستباز آدمی تھا جو ان کی خاک پا کے ادنیٰ غلاموں کا بھی پورا و معصیت نہیں تو بات کیا، وہی کہ عیسے کی نبوت باطل ہے فقط ایک نیک شخص تھا وہ بھی نہ ایسا کہ دوسرے کو نجات ملنے کا واقعی سبب ہو سکے بلکہ حقیقی نجات دہندہ کسی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے اور اب قادیانی ہے کہ اسی کے متحمل کتاب ہے کہ حقیقی نبی وہ ہے جو حجاز میں پیدا ہوا تھا اور اب بھی آیا مگر ہرز کے طور پر، خاکسار غلام احمد از قادیان۔

(۵) پھر یہاں تک تو عیسے کا ایک راستباز آدمی اور اپنے بہت اہل زمانہ سے اچھا ہونا یقینی تھا کہ بیشک اور البتہ کے ساتھ کہا، نوٹ میں پہل کر وہ یسین بھی زائل ہو گیا، اسی صفحہ پر کہا آج ہمارا بیان محض نیک فطنی کے طور پر ہے ورنہ ممکن ہے کہ عیسے کے وقت میں بعض راستباز اپنی راستبازی میں عیسے سے بھی اعلیٰ ہوں، اسے سچن اللہ! سہ

ایمان یقین شمار باید حسنی ظن تو چکار آید

(پختہ ایمان انسان کا شمار ہونا چاہئے صرف اچھا گمان تیرے کیا کام آئے گا۔ ت)

(۶) پھر ساتھ لگے خدا کی شریعت بھی ناقص، وہ تمام ہو گئی، اسی کے صدمے پر کہا، عیسے کوئی کامل شریعت نہ لائے تھے۔

(۷) عیسے کی راستبازی پر شراب خوری اور انواع افواج بہ اطواری کے داغ بھی لگ گئے، ایسا نہ کہ مسیح کی راستبازی اپنے زمانے میں دوسرے راستبازوں سے بڑھ کر ثابت نہیں ہوتی بلکہ عیسے کو اس پر ایک فضیلت ہے کیونکہ وہ (یعنی عیسے) شراب نہ پیتا تھا اور کبھی نہ سُنا کہ کسی فاحشہ عورت نے اپنی کمائی کے مال سے اُس کے سر پر عطریات تھاپا یا تھوں اور اپنے سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا یا کوئی بے تعلیٰ جوان عورت اُس کی خدمت کرتی تھی، اسی وجہ سے خدا نے قرآن میں عیسے کا نام حضور رکھا مگر مسیح کا نہ رکھا کیونکہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے۔

ت ۱۸ (۸) اسی ملعون قحطے کو اپنے رسالہ تعمیر انجام آتم صٹ میں یوں لکھا: آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے (یعنی بیٹے بھی ایسوں ہی کی اولاد تھے) ورنہ ت ۱۹ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ ت ۲۰ لگا دے اور زنا کاری کی کمائی کا پلیدہ عطر اُس کے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اُس کے پیروں پر ملے، سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس جن کا آدمی ہو سکتا ہے۔

ت ۲۱ تا ۲۶ اسی رسالہ میں صٹ سے صٹ تک مناظرہ کی آڑے کر خوب ہی بٹلے دلی کے پھوٹے پھوٹے ہیں۔ اللہ عزوجل کے سچے مسیح جیسے بی بی مریم کو نادان اسرائیلی، شریر، منکھار، بد عقل، زنا سے خیال والا، فحش، پرتزبان، کٹیل، جھڑٹا، چور، غلی علی قوت میں بست کی، غل دماغ والا، گندی گالیاں دینے والا، بد قسمت، زرافری، پرو شیطانی وغیرہ وغیرہ خطاب اس قادر مافی دجال نے دئے۔

ت ۲۷ (۲۶) صاف لکھ دیا صٹ، حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہ ہوا۔
ت ۲۸ (۲۷) اُس زمانے میں ایک تالاب سے بڑے بڑے نشان ظاہر ہوتے تھے، آپ سے کوئی معجزہ ہوا بھی ہو تو وہ آپ کا نہیں اس تالاب کا ہے، آپ کے ہاتھ میں سوا کر دفریب کے کچھ نہ تھا۔

ت ۲۹ (۲۸) انتہا یہ کہ صٹ پر لکھا: آپ کا خاندان بھی نہایت پاک و مطہر ہے، تین دلیاں اور نانیاں آپ ت ۳۰ کی زنا کار اور کسی عورتیں جن کے خون سے آپ کا وجود ہوا انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ خدائے تعالیٰ کا حکم کہ رسول اللہ کو بیکہ و بے جلد یہ ناپاک گالیاں دی جاتی ہیں اور آسمان نہیں پھٹتا۔ ان شدید ملعون گالیوں کے آگے ان قحطے دار شرافتوں کا کیا ذکر جو بچہ بند صاحب نے علماء اہلسنت کو دیں ان کا پیر تو تالی دادی تک کی دے چکا الا لعنة الله على الظالمین۔

(۲۹) وہ پاک کنواری مریم صدیقہ کا بیٹا کلام اللہ جسے اللہ نے بے باپ کے پیدا کیا نشان سارے جہان کے لئے۔ قادیانی نے اس کے لئے دلیاں بھی گنا دیں اور ایک جگہ اس کا دادا بھی لکھا ہے اور اس انتہا ۳۱ کے حقیقی بھائی سسگی بہنیں بھی لکھی ہیں۔ ظاہر ہے کہ دادا دادی، حقیقی بہنیں، سسگی بھائی اُسی کے ہو سکتے ہیں جس کے لئے باپ ہو، جس کے نطفے سے وہ دنیا ہو، پھر بے باپ کے پیدا ہونا کہاں رہا؟ یہ قرآنی عظیم کی تکذیب اور طیبہ طہرہ حرم کو سخت گالی ہے۔

ت ۳۲ کشی سائے ص ۱۶ پر لکھا: مسیح تو مسیح ہیں اس کے چاروں بھائیوں کی بھی عزت کرتا ہوں، مسیح کی

دو نئی ہمشیروں کو بھی مقدمہ سمجھتا ہوں اور خود ہی اس کے نوٹ میں لکھا: یسوع مسیح کے چار بھائی اور دو بہنیں تھیں، یہ سب یسوع مسیح کے حقیقی بھائی اور حقیقی بہنیں تھیں یعنی یوسف اور مریم کی اولاد تھے۔
ت ۶۹ دیکھو کیسے کھلے لفظوں میں یوسف بڑھی کو سستیہ یعنی کلمہ اللہ کا باپ بنا دیا اور اس صریح کفر میں صرف ایک پادری کے کلمہ جانے پر اکتفا کیا۔ ہاں ہاں یقین جانو آسمانی قہر سے واحد قہار سے سخت لعنت پائے گا وہ جو ایک پادری کی بے معنی زلی سے قرآن کو زبرد کرتا ہے۔

ت ۷۰ (۳۰) نیز اسی واقعہ البلاء کے صفا پر لکھا: خدا ایسے شخص (یعنی جیسے) کو کسی طرح دوبارہ دنیا میں نہیں لاسکتا جس کے پہلے فتنے نے ہی دنیا کو تباہ کر دیا ہے۔ یہ ان گالیوں کے لحاظ سے جیسے علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تو ایک ہلکی سی گالی ہے کہ اس کے فتنے نے دنیا کو تباہ کر دی مگر اس میں دو شدید گالیاں اور ہیں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ فصل سوم میں مذکور ہوں گی۔

ت ۷۱ (۳۱) اربعین نمبر ۲ ص ۱ پر لکھا: کمال مہدی نہ موعی تھا نہ جیسے۔ ان مسلمانین اور العزم کا کمال ہادی ہونا بالاسے طاق، نور سے مہدی بھی نہ ہوئے، اور کمال کون ہیں جناب قادیانی۔ دیکھو اسی کا ص ۱۳۔
ت ۷۲ (۳۲) براہب الرحمن پر صاف لکھ دیا کہ جیسے یہودی تھا لوقہ اللہ مرحوم عیسیٰ الذی ہو من الیہود لرحیم العنۃ الی تھلاک الیوم (اگر اللہ تعالیٰ نے یہودی جیسے کا دوبارہ آنا مقدر کیا تو عزت ت ۷۵ اس دن لوٹ آئے گی۔ ت) ظاہر ہے کہ یہودی مذہب کا نام ہے نہ کہ نسب کا، کیا مرزا کہ پارسیوں کا اولاد ہے مجوسی ہے۔

ت ۷۶ (۳۳) حدیث کہ جیسے علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکفیر کر دی۔ مسلمانو! وہ اتنا احمق نہیں کہ صاف حرفوں میں لکھ دے جیسے کافر تھا بلکہ اس کے مقدمات متفرق کر کے لکھے، یہ تو دشنام سوم میں مٹی چکے کہ جیسے کی سخت زبانیائیاں ہوئیں، اور کشتی ساختہ صفا پر کہتا ہے جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں مگر نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے، کون خدا پر ایمان لایا صرف وہی جو ایسے ہیں۔ دیکھو کیسا صاف بتا دیا کہ جسے خدا پر ایمان ہے مگر نہیں کہ اسے خدا رسوا کرے لیکن جیسے کہ رسوا کیا تو ضرور اسے خدا پر ایمان نہ تھا اور کیا کافر لکھنے کے سر پر سینگ ہوتے ہیں، الا لعنة الله علی الکفارین۔

قصہ تھا کہ فصل اول میں ختم کی جائے کہ اتنے میں قادیانی کی ازالۃ الام با م ملی، اس کی برہنہ گوئیوں بہت بے لاگ اور قابل تماشا ہیں۔

ت ۷۷ (۳۴) یہ جو ٹیل سیج بنا اور اس پر لوگوں نے مسیح کے سجزے مثلاً مردے سے جلانا اس سے طلب کئے تو صاف جواب دیتا ہے ص ۱۰۰ "ایہا جہانانی کچھ چیز نہیں، ایہا روحانی کے لئے یہ عاجز آیا ہے۔" دیکھو

قادیانی نے حضرت عیسیٰ کی تکفیر کر دی

جو انیسویں کی تکفیر و انکار

وہ ظہر بابر قہر معجزہ جسے قرآن عظیم نے جایا کمال تعظیم کے ساتھ بیان فرمایا اور آیۃ اللہ مظهریہ ۱
 قادیانی کیسے کھیلے غفلتوں میں اس کی تحقیر کرتا ہے کہ وہ کچھ نہیں، پھر اس کے تسلسل کتاب سے صراحتاً سوائے
 ۵۳، ۵۴ اس کے اگر مسیح کے اصل کاموں کو ان حواشی سے الگ کر کے دیکھا جائے جو محض افراء یا غلط فہمی سے
 گھڑے ہیں تو کوئی انجورہ نظر نہیں آتا مگر مسیح کے معجزات پر جس قدر اعتراض ہیں میں نہیں کہہ سکتا کہ کسی اور
 نبی کے غوارق پر ایسے شبہات ہوں، کیا تالاب کا قصہ مسیحی معجزات کی ردنی دور نہیں کرتا؟

دیکھو کوئی انجورہ نظر نہیں آتا، کہہ کر ان کے تمام معجزات سے کیسا صاف انکار کیا اور تالاب
 کے قہقہے سے اور بھی پانی پھیر دیا اور آخر میں لکھا ص ۵۵: "زیادہ تر تعجب یہ ہے کہ حضرت مسیح
 معجزہ غانی سے صاف انکار کر کے کہتے ہیں کہ میں ہرگز کوئی معجزہ دکھا نہیں سکتا مگر پھر بھی وہام ان اس
 ایک انبار معجزات کا ان کی طرف منسوب کر رہے ہیں۔"

غرض اپنی مسیحیت قائم رکھنے کو نہایت کھلے طور پر تمام معجزات مسیح و تعریجات قرآن عظیم سے
 صاف منکر ہے اور پھر مہدی و رسول وہی ہونے کا اقرار، مسلمان تو کذب قرآن کو مسلمان بھی نہیں
 کہہ سکتے، قطعاً کافر مرتد رہیت پہلے وہی سب رد کر دینی و رسول بن کر اور کہہ کر پھر چڑھے لا لعنة الله
 علی الکھاربیت (خزدار) کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔ ت) اور اس کذب کا کہنا کہ مسیح
 علیہ الصلوۃ والسلام خود اپنے معجزے سے منکر تھے، رسول اللہ پر محض افراء اور قرآن عظیم کی صاف
 بکریب ہے، قرآن عظیم تو مسیح صادق سے یہ نقل فرماتا ہے کہ:

ان قد جعلکم بأیۃ من ربکم انی اخلق	بیشک میں تمہارے پاس تمہارے رب سے یہ
لکم من الطین کھیتۃ الطیر فانیخ	معجزے لے کر آیا ہوں کہ میں تمہارے لئے مٹی سے
فیہ یمکون طیرا باذن اللہ	پرنہ کی صورت بنا کر اس میں پھونک مارتا ہوں،
واہی الاکھ والاہی والی السوفی	وہ خدا کے حکم سے پرنہ ہو جاتی ہے، اور میں حکم خدا
بادن اللہ و امیشکم بما	ماوراد اندھے اور بدن بگڑے کو اچھا کرتا اور مردے
تا کلون و ماتد حرون فی ہوتکومات	زندہ کرتا ہوں اور تمہیں خبر دیتا ہوں جو تم کھاتے اور
ف ذلک لأیۃ لکم انکم کسم	جو گھروں میں اُٹھار کھتے ہو، بیشک اس میں تمہارے
مؤمنین	لئے بڑا معجزہ ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

پھر مکر فرمایا،

وَجَنَّتْكَ يَا يَٰ مَنِ رَّبِّكَ فَاتَّقُوا اللَّهَ
وَاطِيعُونَ لَهُ

اور یہ قرآن کا جھٹلانے والا ہے کہ انھیں اپنے معجزات سے انکار تھا۔

کیوں مسلمانو! قرآن بتایا قادیانی، ضرور قرآن پاس ہے اور قادیانی کذاب ٹھہرنا۔ کیوں مسلمانو! جو قرآن کی کذیب کرے وہ مسلمان ہے یا کافر، ضرور کافر ہے، ضرور کافر بھڑا۔

(۳۵) اسی بکر فکر قادیانی کے ازالہ شیطانی میں آخر ص ۱۶۱ سے آخر ص ۱۶۲ تک قزوٹ میں پیٹ

ت ۵۸ بھر کر رسول اللہ و کثر اللہ کو وہ گالیاں دیں اور آیات و کلام اللہ سے وہ مسخرگیاں کیں جن کی حد و نہایت نہیں

ت ۵۹ صاف لکھ دیا کہ جیسے عجائب انھوں نے دکھائے عام لوگ کر لیتے تھے، اب بھی لوگ ویسی باتیں کر رکھا ہیں۔

ت ۶۰ (۳۶) بلکہ آجکل کے کرشمے اس سے زیادہ بے لاگ ہیں۔

ت ۶۱ (۳۷) وہ مجھ سے نہ تھے، کل کا دور تھا جیسے نے اپنے باپ بڑھی کے ساتھ بڑھی کا کام کیا تھا، اس سے یہ کلیں بنائی آگئی تھیں۔

ت ۶۲ (۳۸) جیسے کے سب کرشمے مسریم۔ تھے

(۳۹) وہ مجھ کو جھٹکتی۔

(۴۰) سب کھیل تھا، اور ولعب تھا۔

ت ۶۳ (۴۱) ساری جاوہر کے گوسالے کے مانند تھا۔

ت ۶۴ (۴۲) بہت مکروہ و قابل نفرت کام تھے۔

ت ۶۵ (۴۳) اہل کمال کو ایسی باتوں سے پرہیز دے۔

ت ۶۶ (۴۴) جیسے روحانی علاج میں بہت ضعیف اور نکم تھا۔

ت ۶۷ وہ بامیاک عبارات پر درجہ انتظامیہ میں ص ۱۵۱، انبیاء کے معجزات دو قسم ہیں ایک مھن سادی

جس میں انسان کی تدبیر و عقل کو کچھ دخل نہیں جیسے شق القمر، دوسرے عقلی جو غارق عادت عقل کے

ذریعہ سے ہوتے ہیں جو انہما سے مٹی ہے جیسے سلیمان کا معجزہ ص ۱۵۲، ص ۱۵۳، خوارزمی کے شیعہ بڑے

ص ۱۵۴ (ت) بظاہر مسیح کا معجزہ سلیمان کی طرح عقل تھا۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ ان دونوں

میں ایسے امور کی طرف لوگوں کے خیالات جھٹکتے ہوئے تھے جو شعبہ بازی اور دراصل بے سود و

عوام کو فریبت کرنے والے تھے، وہ لوگ جو سانپ بنا کر دکھا دیتے اور کئی قسم کے جانور تیار کر کے

زنہ جانوروں کی طرح چلا دیتے، مسیح کے وقت میں عام طور پر ملکوں میں تھے سو کچھ تعجب نہیں کہ خدا نے
 تعالے نے مسیح کو عقل طور سے ایسے طریق پر اطلاع دے دی ہو جو ایک مٹی کا کھڑا کسی کل کے دبیلے
 یا ٹھیک مارنے پر ایسا پروا دے کرتا ہو جیسے پرندہ یا پیروں سے چلتا ہو کیونکہ مسیح اپنے باپت یوسف کے
 ساتھ بائیس برس تک بخاری کرتے رہے ہیں اور ظاہر ہے کہ بڑی کام درحقیقت ایسا ہے جس میں کل
 کے ایجاد میں عقل تیز ہو جاتی ہے پس کچھ تعجب نہیں کہ مسیح نے اپنے والد اسیلان کی طرح پر عقل معزود دکھلایا ہو
 ایسا معزود عقل سے بعید بھی ہیں، حال کے زمانہ میں اکثر مشائخ ایسی چڑیاں بناتے ہیں کہ بولتی بھی ہیں ہنسی
 بھی ہیں، دم بھی ہلاتی ہیں، اور میں نے سنا ہے کہ بعض چڑیاں کل کے ذریعہ سے پرواز بھی کرتی ہیں، مٹی
 اور ٹکٹے میں ایسے کھونے بہت بنتے ہیں اور ہر سال نئے نئے نکلتے آتے ہیں ماسوا اس کے یہ قرین قریب
 ہے کہ ایسے ایسے اعجاز عمل التزیب یعنی مسکریزی طریق سے بطور لہو لعب نہ بطور حقیقت ظہور میں آسکیں
 کیونکہ مسکریزم میں ایسے عجائبات ہیں، سو یقینی طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ اس فن میں مشق والا مٹی کا پرند
 بنا کر پرواز کرتا دکھا دے تو کچھ حیرت میں کیونکہ کچھ اندازہ کیا گیا کہ اس فن کی کمان تک انتہا ہے، سلبیۃ اراض
 عمل التزیب (مسکریزم) کی شامت ہے، اور اسے یہ کہتے ہیں کہ اسے وہاں سے لے کر اب بھی ہیں جو اس عمل سے
 سلب اراض کرتے ہیں اور مفلوج مردوں کی توجہ سے اچھے ہوتے ہیں، بعض تشبہی وغیرہ نے بھی
 کی طرف بہت توجہ کی تھی، علی الدین ابن عربی کو بھی اس میں خاص مشق تھی، کا میں ایسے مفلوج سے ہمیشہ
 کرتے رہے ہیں اور یقینی طور پر ثابت ہے کہ مسیح عکرا الہی اس عمل (مسکریزم) میں کمال رکھتے تھے مگر
 یاد رکھنا چاہئے کہ یہ عمل ایسا قدر کے لائق نہیں جیسا کہ عوام ان میں اس کو حیا کرتے ہیں، اگر یہ عاجز
 اس عمل کو معزود اور قابل لغت نہ سمجھتا تو ان غرور نمایوں میں بن میرم سے کم نہ رہتا، اس عمل کا
 ایک نہایت بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو اپنے تئیں اس مشغولی میں ڈالے وہ روحانی تاثیروں میں جو روحانی
 بیماریوں کو دور کرتی ہیں بہت ضعیف اور ٹھکا ہوا سے بھی وجہ ہے کہ مسیح جہانی بیماریوں کو اس عمل
 (مسکریزم) کے ذریعہ سے اچھا کرتے رہے مگر بہایت توحید اور دینی استقامتوں کے دلوں میں قوت نم

عمل اس کا باپ، دیکھئے مسیح و تہذیب دونوں کو سخت گالی ہے۔

عمل اس کا دادا، دیکھئے وہی مسیح و میرم کو گالی ہے۔

عمل یہاں تک تو مسیح کا معزود کل دبانے سے تھا، اب دوسرا پہلو ہوتا ہے کہ مسکریزم تھا۔

عمل یہاں تک مسیح علی الصلوۃ والسلام کے پرند بنانے پر استہزاء تھے، اب اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرنے پر مسخری کرتے تھے۔

کرنے میں ان کا نمبر ایسا کم رہا کہ قریب قریب ناکام رہے، جب یہ اعتقاد رکھا جائے کہ ان پرندوں میں صرف جھوٹی حیات تھی جھک نواز ہو جاتی تھی تو ہم اس کو تسلیم کر چکے ہیں، ممکن ہے کہ عمل القرب (مسموم) کے ذریعہ سے چونک میں وہی قوت ہو جائے جو اس دُخان میں ہوتی ہے جس سے غبارہ اُپر کو چڑھتا ہے۔ مسیح جو جو کام اپنی قوم کو دکھاتا تھا وہ دُعا کے ذریعہ سے ہرگز نہ تھے بلکہ وہ ایسے کام اقدامی طور پر دکھاتا تھا۔ خدا نے تعالیٰ نے صاف فرما دیا کہ وہ ایک فطری طاقت تھی جو ہر فرد بشر میں ہے، مسیح کی کچھ خصوصیت نہیں، چنانچہ اس کا تجربہ اس زمانے میں ہو رہا ہے۔ مسیح کے معجزات تو اس تالاب کی وجہ سے بے رونق و بے قدر تھے جو مسیح کی ولادت سے پہلے منظر عجائبات تھا جس میں ہر قسم کے بیمار اور تمام مجذوم مفلوج مبروص ایک ہی نوط مار کر اچھے ہو جاتے تھے لیکن بعض بعد کے زمانوں میں جو لوگوں نے اس قسم کے خوارق دکھائے، اُس وقت تو کوئی تالاب بھی نہ تھا، یہ بھی ممکن ہے کہ مسیح ایسے کام کے لئے اس تالاب کی مٹی لاتا تھا جس میں روح القدس کی تاثیر تھی، بہر حال یہ معجزہ صرف ایک کھیل تھا جیسے سامری کا گوسالہ۔

مسلمانو! دیکھا کہ اس دشمن اسلام نے اللہ عزوجل کے پیچھے رسول کو کیسی مفلک گایا دیں، کون سی ناکستی اس ناشدنی نے ان کے حق میں اٹھا رکھی، ان کے مجذوم کو کیسا صاف صاف کھیل اور لہو و لعب و شعبہ و سحر ٹھرایا، ابراہے اکروا برص کو مسموم پر ڈھالا اور معجزہ پرند میں تین احتمال پیدا کئے، بڑھی کی کل یا مسموم یا کرماتی تالاب کا اثر اور اسے صاف سامری کا بکھڑا بنا دیا بلکہ اسی سے بدتر کہ سامری نے جو اسپر جبریل کی خاک کُٹ کر اٹھائی وہ اسی کو نظر آئی دوسرے نے اطلاع نہ پائی، قال اللہ تعالیٰ،

قال بصوت عالٍ بمصر دابہ فقبضت قبضة من اثر الرسول فنبذتها وكنز لث سوات لي نفسي
 سامری نے کہا میں نے وہ دیکھا جو انھیں نظر نہ آیا تو میں نے اسپر رسول کی خاک قدم سے ایک مٹی لے کر گوسالے میں ڈال دی کہ وہ بولنے لگا نفس اتادہ کی تعلیم سے مجھے یونہی بھلا معلوم ہوا۔

مگر مسیح کا کرتب ایک دست مال تھا جس سے دُنیا جہان کو خبر تھی، مسیح پیدا بھی نہ ہوئے تھے جب تالاب کی کرامات شمرہ آفاق تھیں تو اللہ کا رسول یقیناً اس کا فرجادوگ سے بہت کم رہا، اور مزہ یہ ہے کہ مسیح کے وقت میں بھی ایسے شعبہ سے متاثرے بہت ہوتے تھے پھر معجزہ کہہ کرے ہوا۔ اللہ اللہ رسولوں کو نکالیاں، معجزات کے بخار

عہ یرمیرا پہلو ہے کہ حضرت مسیح اس مٹی کے پرند میں تالاب کی مٹی ڈال دیتے جس میں روح القدس کا اثر تھا اس کے زور سے حرکت کرتا جیسے سامری نے اسپر روح القدس کے پاؤں تلے کی خاک بکھڑے میں ڈال دی بولنے لگا۔

قرآن کی تائید میں اور پھر اسلام باقی ہے ص

چوں وضوئے حکم بی بی تیسرہ

(جیسے نیزہ بی بی کا وضوئے حکم ہو۔ ت)

اس سے تعجب نہیں کہ ہر مرتبہ جراتے بڑے دوسے کو کے اٹھے اُسے ایسے کفروں سے چارہ نہیں، اندھے تو وہ ہیں جو یہ کچھ دیکھتے ہیں پھر اتنے بڑے مکتب قرآن دشمنی انبیاء و عدو الرحمن کو امام وقت و مسیح و مہدی مان رہے ہیں ص

گر مسیح ایست لعنت بر مسیح

(اگر یہ مسیحیت ہے ایسی مسیحیت پر لعنت۔ ت)

اور ان سے بڑھ کر انصاف ہے جو شد بڑھ کر اس کے ان صریح کفروں کو دیکھ بھال کر کے میں جناب مرزا صاحب کو کافر نہیں مکتا خطا پر جانتا ہوں۔ ہاں شاید ایسوں کے نزدیک کافروہ ہوگا جو انبیاء اللہ کی تعظیم کرے، کلام اللہ کی تصدیق و تکریم کرے و لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم۔

کذلک یطیع اللہ علی کل قلب متکبر جب ارادے اللہ یوں ہی ٹھہر کر دیتا ہے متکبر سرکش کے سارے دل پر (ت)

تفسیر: ان عبارات ازالہ سے بھد اللہ تعالیٰ اس جھوٹے مذہب کو ازالہ فرمائی ہو گیا جو عبارات ضمیمہ انجام آٹھم کی نسبت بعض مرزائی پیش کرتے ہیں کہ یہ تو عیسائیوں کے مقابلہ میں حضرت یسے علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گالیوں دی ہیں۔

عہ ایسوں کو شاید اتنی بھی خبر نہیں کہ جو مخالف ضروریات دین کو کافر نہ جانے خود کافر ہے،
من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر۔ جس نے اس کے کفر اور عذاب میں شک کیا وہ خود کافر ہے (ت)

جب تک یہ قرآن و سب وثم انبیاء کو ام بھی کفر نہ ٹھہرے تو خدا جانے آریہ و ہنود و نصاریٰ نے اس سے بڑھ کر کیا جرم کیا ہے کہ وہ کفار ٹھہرائے جائیں یا شاید ایسوں کے دہم میں تمام دنیا مسلمان ہے کافر کوئی تھا نہ ہے نہ ہو، یہ بھی معجزات مسیح کی طرح قرآن کے بے اصل کہ فلا یسلم فلانا کافر، ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم۔

اگر اسی عبارت کے معنیہ جو گالیاں اس کے اور رسائی مثل اجماع احمدی و دافع البلاء و کشتی نوح و
الرعیین و موابیب الرحمن وغیرہ میں اپنی و گلی پھر رہی ہیں، وہ کس عیسائی کے مقابلہ میں ہیں، مثل مشہور ہے،
ولین کا منہ کاٹ، مشاطہ کب تک ہاتھ دے رہے گی۔

ثانیاً کس شریعت نے اجازت دی ہے کہ کسی بد مذہب کے مقابل اللہ کے رسولوں کو گالیاں
دی جائیں؟

ثالثاً مرزا کو اتنا ہے کہ اگرچہ اس پر وحی آتی ہے مگر کوئی نیا حکم جو شریعت محمدیہ سے باہر ہو، نہیں
آ سکتا، ہم تو قرآن عظیم میں یہ حکم پاتے ہیں کہ،

لا تقبوا الدین یدعون من دون الله فیسبوا
الله عدوا بغیر علمہ

کافروں کے جھوٹے مہر دوں کو گالی نہ دو کہ وہ اس کی
جواب میں بے ہوشانے بوجھے دشمنی کی راہ سے اللہ عزوجل
کی جناب میں گستاخی کریں گے۔

مرزا اپنی وہ وحی بتائے جس نے قرآن کے اس حکم کو منسوخ کر دیا۔

رابعاً مرزا کو اتنا ہے کہ وہ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قدم بقدم چل رہا ہے، التنبیہ
صلحت پر لکھا ہے،

من آیات صدق انه تعالیٰ و فقی باتتبع
مرسوله و اقتداء بنبیه صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم فما رأیت اثوا من اشار
النبی الا ففوتہ۔

بتائے تو کہ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کس دن عیسائیوں کے مقابل معاذ اللہ جیسے علیہ الصلوٰۃ
والسلام اور ان کی والدہ ماجدہ کو گالیاں دی ہیں۔

خاصاً مرزا کے ازالہ نے مرزائیوں کی اس بکھرے فکر کا کامل ازالہ کر دیا، ازالہ کی یہ عبارتیں تو
کسی عیسائی کے مقابل نہیں، ان میں وہ کون سی گالی ہے جو محمد انجام آتم سے کم ہے حتیٰ کہ چر اور ولد الزنا
کا بھی اثبات ہے وہاں چوری کسی مال کی نہ بتائی تھی بلکہ علم کی۔ ضمیر انجام صلی: نہایت شرم کی یہ بات ہے
کہ آپ نے پہاڑی تعلیم کو یہودیوں کی کتاب طالمود سے چرا کر لکھا ہے اور پھر ایسا ظاہر کیا کہ گویا یہ میری

ازالہ میں اس سے بدتر چوری معجزہ کی چوری مانی کہ تالاب کی مٹی لاکر بے پرکی اڑاتے اور اپنا معجزہ ٹکھراتے۔ رہی ولادت زنا وہ اس نے اس بائبل محرف کے بھروسے پر لکھی، برائے نام کہہ سکتا تھا کہ عیسائیوں پر الزام پیش کی اگرچہ مرزا کی عملی کارروائی صراحتہ اس کی کذب تھی کہ وہ اپنے رسائل میں بکثرت مسلمانوں کے مقابل اسی بائبل محرف کو نزول ایسا کے بغیر کے مسئلہ میں پیش کرتا ہے مگر ازالہ میں تو صاف تصریح کر دی کہ قرآن عظیم اسی بائبل محرف کی طرف رجوع کرنے اور اس سے علم سیکھنے کا حکم دیتا ہے، ازالہ مشرقی آیت ہے فاستلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون یعنی تمہیں علم نہ ہو تو اہل کتاب کی طرف رجوع کرو، ان کی کتابوں پر نظر ڈالو، اصل حقیقت منکشف ہو، ہم نے موافق حکم اس آیت کے یہود و نصاریٰ کی کتابوں کی طرف رجوع کیا تو معلوم ہوا کہ یہاں کے فیصلے کا ہمارے ساتھ اتفاق ہے دیکھو کتاب سلاطین و کتاب ملاکی نبی اور انجیل۔ تو ثابت ہوا کہ یہ توریت و انجیل بلکہ تمام بائبل موجودہ اس کے نزدیک سب یکجہ قرآنی مستند ہیں تو جو کچھ اس سے لکھا ہرگز الزام نہ تھا بلکہ اس کے طور پر قرآن سے ثابت، اور خود اس کا عقیدہ تھا، اور اللہ تعالیٰ دجالوں کا پردہ یونہی کھولتا ہے والحمد للہ رب العالمین۔